از عدالت الاعظمیٰ

پوائنیر موٹرس (پرائیویٹ) لمٹیڈ

بنام

میونسپل کونسل، ناجرکوئل

(اور منسلک اپیلیں)

(جے۔ ایل۔ کپور، ایم ہدایت اللہ اور جے۔ سی۔ شاہ، جسٹسز)

پیشہ ٹیکس _ لیوی سے پہلے وقت کی فراہمی، اگر لازمی _ معقولیت _ کمشنر کے اختیارات، اگر میونسپلٹی کے انتظامی اختیارات کو انجام دے سکتے ہیں _ "پیشہ"، _ تعریف _ ٹراون کور ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ، 1116 (ایکٹ XXIII کے ملیالم سال 1116)، دفعات 16، 78، 91۔

ٹراوانکور ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ (ایکٹ XXIII کے ملیالم سال 1116) کے تحت مدعا علیہ میونسپل کونسل کی طرف سے "پیشہ ٹیکس" کے نفاذ کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا تھا، دوسری باتوں کے ساتھ (1) کہ مطلوبہ نوٹیفکیشن میونسپل کونسل نے شائع نہیں کیا تھا لیکن اس کے کمشنر کی طرف سے، (2) کہ تیس دن کی مدت جو کہ نافذ کرنے پر اعتراضات دائر کرنے کے لیے دی گئی تھی قانون میں ناکافی تھی جس کے لیے "ایک ماہ سے کم نہیں" کی مدت درکار تھی، اور (3) کہ یہ ایک لازمی شق تھی ایکٹ کے دفعہ 78 کی شرط۔

جیسا کہ دفعہ 16 کے تحت کمشنر میونسپل کونسل کا ایگزیکٹو اتھارٹی ہونے کے ناطے کونسل کی قراردادوں کو نافذ کرنے اور اس کے تمام انتظامی فرائض انجام دینے کا مجاز تھا۔

دفعہ 78 کی شرط میں الفاظ "ایک ماہ سے کم نہ ہونے" کا مطلب ہے کہ مہینے کے پہلے اور آخری دن کو چھوڑ کر ایک واضح مہینے کے نوٹس کی ضرورت ہے، لیکن الفاظ سے پہلے "معقول مدت" کے الفاظ کا استعمال نہیں ہے۔ ایک ماہ سے کم ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ دیا گیا وقت معقول ہونا چاہیے۔ کیس کے حقائق کے پیش نظر اجازت دی گئی مدت کو معقول سمجھا جانا چاہیے اور اس کے بعد کے حصے میں جو ڈائرکٹری ہے اس کی تعمیل کرنی چاہیے۔

کمشنر، انکم ٹیکس بمقابلہ اکبال اینڈ کو۔ (1945) 13 آئی ٹی آر 15 اور تھامپسن بمقابلہ اسٹمپسن، (1960) 3 All E.R. 500، ممتاز۔

میونسپل کونسل، کڈپاہ بمقابلہ دی مدراس اینڈ ساؤدرن ماہرتا ریلوے لمیٹڈ (1929) ایل ایل آر 52 مدراس 779، دی بروگ میونسپلٹی آف املنر بمقابلہ پرتاپ اسپننگ، ویونگ اینڈ مینوفیکچرنگ کو۔ لمیٹڈ، املنر، آئی ایل آر (1952) بمبئی اور کالو کریم بمقابلہ میونسپلٹی آف بروچ (1927) ایل ایل آر 51 بمبئی 764، حوالہ دیا گیا ہے۔

دفعہ 81 میں دی گئی "پیشہ" کی تعریف میں کاروبار شامل ہے۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبرات 499 تا 502 آف 1958۔

13 جولائی 1956 کے فیصلے اور حکم نامے سے اپیلیں، سابق ٹراوانکور۔کوچن ہائی کورٹ میں اے۔ایس زیر نمبرات 94، 95، 96 اور 156 آف 1952۔

جی۔ ایس۔ پاٹھک اور جی۔ سی۔ ماتھر، اپیل کنندگان کیلئے (سی۔اے۔ نمبرات 499 سے 501 آف 58)۔

پی۔ جارج اور ایم۔آر۔ کرشنا پلئی، اپیل کنندگان کے لیے (سی۔اے نمبر 502 آف 58)۔

ٹی۔این۔سبرامنیا ائیر، آر۔گناپتھی ائیراور جی۔گوپال کرشنن، مدعا کے لیے۔

27 جنوری 1961 کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس کپور _ یہ چار اپیلیں ٹراوانکور-کوچین کی سابقہ ہائی کورٹ کے فیصلوں اور حکمناموں کے خلاف لائی گئی ہیں۔اپیل کنندگان متعلقہ مقدموں میں مدعی تھے جن میں سے یہ اپیلیں سامنے آئی ہیں اور مدعا علیہ تمام مقدموں میں مدعا علیہ تھے۔چونکہ تمام مقدموں میں قانون کا ایک مشترکہ سوال شامل ہے، اس لیے انہیں ایک ہی فیصلے سے نمٹانا آسان ہوگا۔

مقدمات کے حقائق یہ ہیں۔9 ستمبر 1943 کو، ناجرکوئل میونسپل کونسل نے جواب دہندہ، ٹراوانکور ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ (ایکٹ XXIII کے ملیالم سال 1116) کے دفعہ 78 کے تحت ایک قرارداد منظور کی، جسے بعد میں ایکٹ کہا گیا۔اس قرارداد کے ذریعے شیڈول میں بیان کردہ نرخوں پر پروفیشن ٹیکس لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔یہ 26 ستمبر 1943 کے سرکاری گزٹ میں جواب دہندہ کونسل کے کمشنر کے نام سے مطلع کیا گیا تھا۔اس نوٹیفکیشن میں کہا گیا:-

"مقامی میونسپل ٹاؤن کا کوئی بھی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرتا ہے وہ سرکاری گزٹ میں اس نوٹیفکیشن کی اشاعت کے 30 دن کے اندر اپنا اعتراض تحریری طور پر اس دفتر میں جمع کرا سکتا ہے۔"

یہ نوٹیفکیشن ابھیمانی نامی مقامی اخبار میں بھی شائع ہوا تھا۔یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی دعویٰ یا الزام ہے کہ اپیل کنندگان یا کسی اور کی طرف سے اس ٹیکس پر کوئی اعتراض اٹھایا گیا ہے۔12 جنوری 1944 کو، ایکٹ کے دفعہ 79 کے تحت ایک قرارداد منظور کی گئی، جس کے ذریعے ملیالم سال 1119 کی دوسری ششماہی کے آغاز سے پیشہ ٹیکس قابل ادائیگی ہو گیا۔ایک ٹرسٹ، کوٹر چیٹی نینار دیسیکا وینا گاسوامی نے 10 فروری کو ایک مقدمہ دائر کیا۔1946، اس ٹیکس کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنا۔ سی۔اے 502 آف 1958 کا اس سوٹ سے نکلا ہے۔دیگر الزامات کے درمیان، جو دوسرے مقدموں میں عام ہیں، جن کا تذکرہ فی الحال کیا جائے گا، ٹرسٹ نے استدعا کی کہ وہ ایکٹ میں استعمال ہونے والے لفظ کے مفہوم کے تحت کوئی پیشہ اختیار نہیں کر رہا تھا اور یہ صرف ایک مذہبی ٹرسٹ تھا اور اس کا کوئی جواز نہیں تھا۔پیشہ وہ مقدمہ

منصف نے آزمایا اور فیصلہ سنایا گیا۔ اس حکم نامے کے خلاف ڈسٹرکٹ جج کے پاس اپیل کی گئی۔

کاروبار جاری رکھنے والی تین پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں ٹیکس کے نفاذ کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنے والے تین دعوے لے کر آئیں جن میں سے باقی تین اپیلیں، یعنی سول اپیل نمبر 499 تا 501، آئے ہیں۔ ان دعووں میں، یہ الزام لگایا گیا تھا کہ قرارداد کی اشاعت ایکٹ کے دفعہ 78 کی دفعات کے مطابق نہیں تھی اب تک (1) اسے مدعا علیہ میونسپل کونسل نے شائع نہیں کیا تھا، بلکہ کمشنر نے؛ (2) جس اخبار میں اشتہار شائع کیا گیا تھا اسے کونسل نے منتخب نہیں کیا تھا۔ (3) نوٹیفکیشن میں دیا گیا وقت کونسل نے نہیں بلکہ کمشنر نے مقرر کیا تھا۔ اور (4) نوٹیفکیشن میں تجویز کردہ مدت، یعنی 30 "دنوں کے اندر"، کونسل کی طرف سے مقرر نہیں کی گئی تھی اور یہ ایکٹ کے مطابق نہیں تھی۔ مدعا علیہ میونسپل کونسل نے ان الزامات کی تردید کی اور کئی مسائل اٹھائے گئے اور مقدمہ کا حکم دیا گیا۔ ٹرسٹ کی جانب سے مقدمے میں جو اپیل کی گئی تھی اس کا فیصلہ بھی اس سادہ جھگڑے کے حق میں ہوا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مدعا علیہ میونسپل کونسل کے خلاف تمام سوٹ اور اپیل کا فیصلہ ہوا۔ ہائی کورٹ میں چار اپیلیں لگیں۔ حکم نامے کو تبدیل کر دیا گیا اور مختلف مدعیان کے مقدمے خارج کر دیے گئے۔ ان فیصلوں اور حکمناموں کے خلاف، یہ چار اپیلیں مدعیان کی طرف سے مختلف دعوے میں لائی گئی ہیں، جواب اپیل کنندہ ہیں۔

دیوانی اپیلیں نمبر 499 سے 501 میں، اپیل کنندگان کے وکیل نے دو نکات اٹھائے ہیں (1) کہ اشاعت کونسل کی طرف سے نہیں ہوئی تھی اور (2) کہ نوٹیفکیشن میں دیا گیا وقت، یعنی ''30 دن کے اندر'' میں نہیں تھا۔ قانون کے مطابق اور چونکہ یہ دفعہ 79 کے تحت قرارداد کی قانونی حیثیت سے پہلے کی شرائط تھیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایکٹ کی مختلف دفعات کا جائزہ لیا جائے جن پر پوری بحث آگے بڑھی ہے۔

ایکٹ کا باب VI ٹیکسیشن اور فنانس سے متعلق ہے۔ دفعہ 77 میں مختلف ٹیکسوں کو شمار کیا گیا ہے جو میونسپل کونسلز کے ذریعہ لگائے جا سکتے ہیں۔ دفعہ 78 ٹیکس لگانے کا طریقہ کار دیتا ہے اور جب اس کا حوالہ دیا جاتا ہے تو یہ مندرجہ ذیل ہے:-

''دفعہ 78 ٹیکس یا ٹول لگانے کا تعین کرنے والی کونسل کی قرارداد۔ میونسپل کونسل کی کوئی بھی قرارداد جو ٹیکس یا ٹول لگانے کا تعین کرتی ہے اس شرح کی وضاحت کرے گی جس پر ایسا کوئی ٹیکس یا ٹول لگایا جائے گا اور جس تاریخ سے یہ لگایا جائے گا:

بشرطیکہ پہلی بار ٹیکس یا ٹول عائد کرنے یا موجودہ ٹیکس یا ٹول کی شرح میں اضافہ کرنے کی قرارداد منظور کرنے سے پہلے، کونسل ہماری حکومت کے گزٹ میں اور کم از کم ایک ملیالم یا تامل اخبار میں جو میونسپلٹی میں گردش کرتی ہو ایک نوٹس شائع کرے گی۔ اس کی نیت سے، اعتراضات جمع کرانے کے لیے ایک ماہ سے کم نہ ہونے کی معقول مدت مقرر کریں، اور اعتراضات پر غور کریں، اگر کوئی ہیں، مقررہ مدت کے اندر موصول ہوں۔"

(ہم اس پر زور دے رہے ہیں)۔

دفعہ 78 میں دیے گئے مختلف اقدامات کیے جانے کے بعد، ایک میونسپل کونسل کو پھر دفعہ 79 کے تحت ایک قرارداد کے ذریعے تجویز کردہ ٹیکس کو اپنانا ہوگا، جس میں درج ذیل ہیں:-

دفعہ 79 نئے ٹیکسز اور ٹولز کا نوٹیفکیشن۔ جب کوئی میونسپل کونسل دفعہ 78 کی دفعات کے تحت پہلی بار کوئی ٹیکس یا ٹول لگانے کا فیصلہ کرے گی یا نئی شرح پر ایگزیکٹو اتھارٹی فوری طور پر ہمارے گورنمنٹ گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن شائع کرے گی اور ڈھول کی تھاپ سے شرح کی وضاحت کرے گی۔ جس تاریخ سے، اور ٹیکس لگانے کی مدت، اگر کوئی ہے، جس کے لیے ایسا ٹیکس یا ٹول لگایا جائے گا۔"

ایگزیکٹو اتھارٹی کے کام، یعنی کونسل کے کمشنر کے، ایکٹ کے دفعہ 16 میں موجود ہیں، جو کہ درج ذیل ہے:-

"ایگزیکٹیو اتھارٹی کے دفعہ 16 کے افعال۔ میونسپل کونسل کا ایگزیکٹو اتھارٹی:

(a) کونسل کی قراردادوں کو نافذ کرنا؛

(b) کونسل کو ٹیکسوں کی وصولی میں اس ادارے کی قراردادوں پر عمل درآمد کرنے میں پیش رفت کے بارے میں ایسی متواتر رپورٹس پیش کرے جیسا کہ کونسل ہدایت کر سکتی ہے۔ اور

(c) تمام فرائض انجام دیں گے اور اس ایکٹ کے ذریعہ خاص طور پر نافذ کردہ یا عطا کردہ تمام اختیارات کو استعمال کریں گے، اور جب بھی یہ اس کے بعد واضح طور پر فراہم کیا جائے گا، کونسل کی منظوری کے تابع ہوگا، اور دیگر تمام پابندیوں، حدود کے تابع ہوگا۔ اور اس کے بعد جو شرائط عائد کی گئی ہیں، اس ایکٹ کی دفعات کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے ایگزیکٹو پاور کا استعمال کریں اور اس ایکٹ کے مقاصد کی مناسب تکمیل کے لیے براہ راست ذمہ دار ہوں۔

دفعہ 16، جو ایگزیکٹو اتھارٹی کے اختیارات پر مشتمل ہے، اپیل کنندگان کے اعتراض کی حمایت نہیں کرتا، کیونکہ یہ فراہم کرتا ہے کہ ایگزیکٹو اتھارٹی کو کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کرنا ہوتا ہے اور خاص طور پر ایگزیکٹو اتھارٹی پر عائد تمام فرائض کو انجام دینا ہوتا ہے۔ ایکٹ کے ذریعے اور ایکٹ کی دفعات پر عمل درآمد کے لیے ایگزیکٹو طاقت کا استعمال بھی کر سکتا ہے اور بغیر منظوری کے کام کر سکتا ہے، جب تک کہ ایکٹ دوسری صورت میں اس کی ضرورت نہ ہو۔ لہٰذا، جب جواب دہندہ کونسل کے کمشنر نے ایکٹ کے دفعہ 78 کے تحت ٹیکس عائد کرنے کے لیے قرارداد کا نوٹیفکیشن شائع کیا تو وہ اپنے اختیارات کے اندر رہتے ہوئے کام کر رہے تھے اور جس وقت میں اعتراض کرنا تھا اس کا تعین کر دیا گیا تھا۔ ایکٹ اور ایگزیکٹو کے ذریعہ اختیار کا استعمال نہیں کیا گیا تھا جو اس کے پاس نہیں تھا۔

فیصلہ کے لیے صرف ایک سنگین سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا نوٹیفکیشن میں دی گئی "تیس دن کے اندر" کی مدت ایکٹ کی دفعات کے مطابق تھی یا نہیں۔ اگر ایسا نہیں تھا تو کیا مدت کا ذکر ایک لازمی شرط ہے، جس کی خلاف ورزی ٹیکس کو غیر قانونی بناتی ہے؟

پہلی تین اپیلوں میں اپیل کنندگان کے وکیل نے دلائل دیے، اور چوتھی اپیل میں اپیل کنندہ کے وکیل کی طرف سے یہ استدلال اپنایا گیا کہ دفعہ 78 کی پہلی شرط میں استعمال کیے گئے الفاظ کے لیے ایک ماہ کی واضح مدت دی جانی تھی۔ اعتراضات کو مدعو کرنا اور جیسا کہ "تیس دن کے اندر" ایک ماہ کی واضح مدت نہیں تھی، اس لیے دفعہ کی دفعات کی تعمیل نہیں کی گئی تھی۔ ان کے اس دعوے کی تائید میں کہ وقت کے مطابق فراہمی ایک لازمی ضرورت تھی، اس نے خاص طور پر اس شرط میں استعمال ہونے والے تین الفاظ اور فقروں پر زور دیا: (1) "قرارداد پاس کرنے سے پہلے"؛ (2) "شائع کرے گا"؛ اور (3) "اعتراضات جمع کرانے

کے لیے ایک معقول مدت مقرر کریں جو ایک ماہ سے کم نہ ہو۔" دلیل یہ تھی کہ جہاں یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں، اس کا اثر یہ تھا کہ تقاضے، لازمی تھے نہ کہ محض ڈائریکٹری۔ یہ عرض کیا گیا کہ الفاظ "پہلے" اور "شاید" فراہم کرتے ہیں کہ جو شرائط میں ذکر کیا گیا ہے وہ دفعہ 79 کے تحت میونسپل کونسل کو قرارداد پاس کرنے کا اختیار دینے کی شرائط ہیں اور جب ان دو الفاظ کو "نہ ہونے کے ساتھ" پڑھا گیا تھا۔ ایک ماہ سے بھی کم''، یہ دفعہ کی ضروریات کی لازمی نوعیت کا واضح اشارہ تھا۔ وکیل کی طرف سے کافی کیسز پر انحصار کیا گیا اور اس کے علاوہ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ دفعہ 78 اور 79 ٹیکس سے متعلق معاملات سے متعلق ہیں اور چونکہ ٹیکس قانونی طور پر عائد ہونے کے بعد ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری پیدا ہوتی ہے، اس لیے ان دفعات کی سختی سے تعمیل ضروری تھی۔ ان تمام معاملات پر بحث کرنا ضروری نہیں جن پر انحصار کیا گیا تھا۔

الفاظ "ایک مہینہ سے کم نہ ہونے" کا مطلب یہ ہے کہ واضح طور پر ایک مہینے کا نوٹس دینا ضروری تھا، یعنی مہینے کے پہلے دن اور آخری دن دونوں کو خارج کرنا تھا۔ میکسویل آن انٹرپریٹیشن آف سٹیٹیوٹس، 10 ویں ایڈیشن، صفحہ 351:-

......"جب......' کم نہیں' اتنے دنوں میں مداخلت کرنی ہے، دونوں اختتامی دنوں کو حساب سے خارج کر دیا جاتا ہے،"

موجودہ کیس میں ایسا لگتا نہیں ہے۔ لیکن یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا پروویزو کا یہ حصہ ایک لازمی شرط ہے، اس اعتراض کو دیکھنا آسان ہے جس کے لیے اسے نافذ کیا گیا ہے۔ دفعہ 78 کے تحت نیا ٹیکس لگانے کا طریقہ کار طے کیا گیا ہے، جسے ایک قرارداد کے ذریعے کرنا ہوتا ہے۔ لیکن شرط میں، یہ کہا گیا ہے کہ اس طرح کی قرارداد منظور کرنے سے پہلے، اس اثر کا نوٹس سرکاری گزٹ میں اور میونسپلٹی کے اندر گردش کرنے والے ایک ملیالم یا تامل اخبار میں بھی شائع کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد اعتراضات کی دعوت کا دور آتا ہے۔ گزٹ اور مقامی اخبارات میں اطلاع دینے کا مقصد عوام کو نوٹس دینا اور خاص طور پر ان افراد کو جن پر ٹیکس عائد ہونے کا امکان ہے اور ان کے اعتراضات کو مدعو کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے، شرط کے لیے ایک معقول مدت درکار ہے، جس کی مدت ایک ماہ سے کم نہ ہو۔ شق کا مقصد مناسب وقت اور موقع دینا ہے اور یہ ہدایت کے طور پر دی گئی ہے کہ مناسب وقت ایک مہینہ ہوگا۔ الفاظ "ایک ماہ سے کم نہ ہونا" کے الفاظ سے پہلے مناسب مدت کا استعمال اہم ہے۔ اگر اعتراضات کو مدعو کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا ہو جو صرف اس

شرط میں مذکور مدت سے کم ہے، تو یہ مقنّنہ کے اعتراض کو پورا کرے گا۔ سیاق وسباق میں وقت کے حوالے سے پرووِیژن کوڈائرکٹری ہونا چاہیے نہ کہ لازمی۔

انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت مقدمات جیسے کمشنر آف انکم ٹیکس بمقابلہ اکبال اینڈ کو۔ جہاں انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 22(2) کے تحت نوٹس (جس میں اس مدت کے اندر ریٹرن پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے) تیس دنوں سے زیادہ) صرف تیس دنوں کو غلط قرار دیا گیا تھا، کیونکہ یہ تیس واضح دنوں کا نوٹس نہیں تھا، اس لیے فیصلہ کیا گیا کیونکہ یہ نوٹس ٹیکس کے دائرہ اختیار کی بنیاد ہے اور قانونی نوٹس ایک ذمہ داری ہے۔ ایک فرد پر ٹیکس لگانا اور یہ ایک لازمی شرط ہے۔ اسی طرح بینٹ ایکٹ کے تحت مقدمات بھی لاگو نہیں ہوں گے۔ تھامسن بمقابلہ اسٹمپسن میں قانون کا تقاضا تھا کہ ہفتہ وار کرایہ داری پر احاطے کی چھٹی کے لیے چار ہفتوں سے کم کا نوٹس نہیں دیا جائے گا اور صرف ایک ہفتے کا وقت دیا گیا تھا۔ یہ وہاں منعقد کیا گیا تھا کہ یہ ایک نوٹس تھا۔ مزید یہ کہا گیا کہ چار ہفتوں کا نوٹس ایک شرط کی نظیر تھی اور ایسے الفاظ استعمال کیے گئے تھے جن کو ماضی میں چار واضح ہفتے فراہم کرنے سے تعبیر کیا گیا تھا اور اسے چار واضح ہفتوں سے بھی تعبیر کیا گیا تھا تاکہ اس بات کا یقین ہو سکے۔ معاملہ . دوسرے معاملات میں، جن پر انحصار کیا گیا تھا اور جو ٹیکس لگانے کے قوانین سے متعلق تھے، میونسپل کونسل، کڈپاہ بمقابلہ مدراس اینڈ ساؤدرن مہارٹہ ریلوے لمیٹڈ، دی بروگ میونسپلٹی آف املنر بمقابلہ پرتاپ اسپننگ، ویونگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ، املنر اور کالوکریم بمقابلہ بروچ کی میونسپلٹی؛ یہ منعقد کیا گیا تھا کہ ٹیکس لگانے کے قوانین کو سختی سے تشکیل دیا جانا چاہئے اور ٹیکس کو قانونی طور پر نافذ کرنے سے پہلے ٹیکس کے نفاذ سے پہلے کی ضروریات کو پورا کرنا ہوگا۔ ہر معاملے میں الفاظ کو سیاق وسباق میں استعمال کیا جانے والا زبان اور مقصد حاصل کرنے کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دینا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم اوپر کہہ چکے ہیں کہ "ایک مہینہ سے کم نہ ہونا" کے الفاظ کے استعمال سے مراد مہینے کے پہلے اور آخری دن کو چھوڑ کر کوئی عزیز مہینہ دینا ہے۔ اکیلے اس اظہار کے معنی کے بارے میں کوئی تنازعہ نہیں ہے جو اس طرح کی گئی ہے اور تھامسن بمقابلہ اسٹمپسن میں لارڈ پارکر کے مشاہدات لاگو ہوں گے۔ لیکن موجودہ صورت میں جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ان الفاظ کی اصل اہمیت کیا ہے جب ان الفاظ کو دوسرے الفاظ کے تناظر میں استعمال کیا جائے جو اس شق میں استعمال ہوتے ہیں۔ میونسپلٹی کا ٹیکس لگانے کا اختیار اعتراضات کے نوٹس کے لیے مقرر کردہ مدت پر منحصر نہیں ہے۔ ٹیکس کی طاقت آئین سے حاصل کی گئی ہے۔ اعتراضات اور اشاعت کی دعوت دینے والے نوٹس کی لمبائی سے متعلق دفعات محض طریقہ کار ہیں۔ نوٹیفکیشن کا مقصد مستقبل کی شرح ادا کرنے والوں

کو مطلع کرنا اور ان سے اعتراضات طلب کرنا ہے۔ پرویز وخود "مناسب وقت"، پڑھنا "مناسب وقت" اور "ایک ماہ سے کم نہ ہونا" کے الفاظ ایک ساتھ استعمال کرتا ہے، یہ واضح ہے کہ دیا گیا وقت مناسب ہونا چاہیے اور مقنّنہ نے صرف ایک گائیڈ شامل کیا ہے تاکہ مدت کم ہو مہینہ طے نہیں ہوسکتا۔ موجودہ صورت میں ایک دن کے علاوہ پوری مدت مقرر کی گئی ہے اور دیگر حقائق کے پیش نظر اسے معقول سمجھا جائے اور اس حکم کی تعمیل کی جائے جو اس کے بعد کے حصے میں ہے۔

سی۔اے 499/501/58 میں اپیل کنندگان کے وکیل نے عائد ٹیکس کی قانونی حیثیت پر مزید اعتراض اٹھانا چاہا اور اس کی بنیاد یہ تھی کہ اپیل کنندگان کسی پیشے کو نہیں لے رہے تھے کیونکہ وہ صرف موٹر بزنس اور تجارت میں مصروف تھے۔ یہ سوال کسی بھی پچھلے مرحلے پر کبھی نہیں اٹھایا گیا اور نہ ہی اپیل کنندگان کے کیس کے بیان میں لیا گیا۔ اس لیے اسے اٹھانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس کے علاوہ ایکٹ کے دفعہ 91 میں پیشے کی تعریف کے پیش نظر یہ کسی مادہ کے بغیر ہے، جس میں کاروبار بھی شامل ہے۔ ہماری رائے میں، ہائی کورٹ نے اس طرح کے انعقاد میں حق بجانب تھا اور 1958 کی تین اپیلیں نمبر 499 تا 501 لاگت کے ساتھ خارج کر دی گئی ہیں، ایک سماعت کی فیس۔

اب آ رہا ہے دیوانی اپیل نمبر 502 آف 1958 پر، مدعی میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ٹرسٹ ایک مذہبی ٹرسٹ ہے اور کسی پیشے کی پیروی نہیں کر رہا تھا اور اس لیے یہ لفظ "پیشہ" کی تعریف میں نہیں آتا جیسا کہ دفعہ 91 میں استعمال کیا گیا ہے۔ حرکت . مدعا علیہ نے مسئلہ میں شمولیت اختیار کی اور معاملہ یہ تھا: درج ذیل صورت میں مسئلہ ڈالیں:

کیا مدعی کے مدعا علیہ کی طرف سے ٹیکس لگانا غیر قانونی ہے؟

اور ڈسٹرکٹ میونسپلٹی ایکٹ کی دفعات کے منافی؟

اگرچہ دفعہ 91 کے عمل کے حوالے سے کوئی خاص نتیجہ نہیں دیا گیا تھا، اس مقدمے کا حکم دیا گیا اور یہ سوال کہ آیا ٹرسٹ کسی پیشے کی پیروی کرتا ہے یا نہیں لگتا ہے کہ کارروائی کے بعد کے مراحل میں، یعنی عدالت میں اپیل میں کھو گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ جج اور ہائی کورٹ میں۔ یہی وہ نکتہ ہے جس پر ٹرسٹ کے وکیل نے زور دیا تھا۔ ان کی درخواست یہ تھی کہ ان کے کیس کا دفعہ 91 میں احاطہ نہیں کیا گیا، کیونکہ ایک مذہبی ٹرسٹ ہونے کے ناطے اس کا کوئی پیشہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کام کر رہا ہے۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کا فیصلہ ہماری رائے

میں ہونا چاہیے تھا، اور چونکہ نہ تو ڈسٹرکٹ جج اور نہ ہی ہائی کورٹ نے اس نکتے پر کوئی فیصلہ دیا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ کیس کو ہائی کورٹ کو اس ہدایت کے ساتھ بھیج دیا جائے کہ اپیل اس نے دوبارہ سنا اور اس خاص سوال کا فیصلہ اس نے ریکارڈ پر موجود مواد پر کیا۔ اس فیصلے میں جو کچھ بھی نہیں کہا گیا ہے اسے اپیل کنندہ ٹرسٹ کی طرف سے کی گئی اس درخواست کی خوبیوں پر اظہار رائے کے طور پر نہیں لیا جانا چاہیے۔

اس لیے 1958 کی اپیل نمبر 502 کی اجازت ہے اور کیس کو فیصلے کے لیے ہائی کورٹ میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس عدالت اور ہائی کورٹ میں ہونے والے اخراجات ہائی کورٹ میں اپیل کے فیصلے کی پابندی کریں گے۔

اپیل نمبر 499 سے 501 تک خارج کی جاتی ہے۔

اپیل نمبر 502 منظور کی جاتی ہے۔ مقدمہ واپس کیا جاتا ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.04.02 12:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document